URDU PRATAP
4 Sept. 1977

अनन्त मुक्ति का धार्मिक उत्सव

अनन्त चतुर्दशी

❀ आलोक मेहता

دھارمک اتسو

اننت چتردشی

آلوک

اننت چتردشی کا اتسو گنیش اتسو کے اختتام پر چودھویں دن ہوتا ہے۔ جنگ آزادی کے وقت لوکمانیہ تلک نے گنیش اتسو کو ایک اہم حیثیت دلانے میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ یہ اتسو اب بھی اسی شان و شوکت سے منایا جاتا ہے۔

بھادوں کے مہینے میں چترتھی کے موقع پر ہر ہندو گھر میں گنیش جی کی پوجا ہوتی ہے اور مختلف تنظیمیں رنگ برنگی جھانکیاں نکالتی ہیں۔ گنیش چترتھی سے لے کر اننت چتردشی تک مختلف تقاریب منعقد ہوتی ہیں۔ ان تقاریب میں ہر گھر کے لوگ حصہ لیتے ہیں اور اننت چتردشی تک ماحول میں خیر سگالی [illegible] ہو جاتی ہے۔

اننت چتردشی کی یہ خصوصیت ہے کہ اس تہوار کے آخر تک جوش و خروش قائم رہتا ہے۔ مورتی ستھاپنا کے دن بچے اور نوجوان سڑک پر جھوم جھوم کر گاتے ہیں "گنپتی باپا موریا، [illegible]" (مدھیہ پردیش)

گنیش چترتھی کے موقع کی طرح اننت چتردشی پر بھی گنیش مورتی کی پوجا ہوتی ہے۔ لڈوؤں کا بھوگ لگایا جاتا ہے۔ شام کو جلوس نکالے جاتے ہیں۔ جھانکیاں نکلتی ہیں۔ ان جھانکیوں کے ساتھ اکھاڑے بھی ہوتے ہیں جن میں قدیم طرز کے ہتھیاروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ جھانکیوں اور اکھاڑوں کے جلوس نہایت دلفریب ہوتے ہیں۔ یہ اکھاڑے ہمیں قدیم زمانہ کی یاد دلاتے ہیں جب لڑائی تلواروں سے لڑی جاتی تھی۔ [illegible] تلوار کے علاوہ قدیم زمانہ کے دیگر ہتھیار مثلاً لاٹھی، بھالا، [illegible] وغیرہ کے استعمال کا بھی مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

مدھیہ پردیش میں تو یہ جلوس تمام شب تک نکلتے رہتے ہیں مگر مہاراشٹر میں یہ تقاریب نصف شب کے قریب اختتام پذیر ہو جاتی ہیں۔ گنیش کی مورتی کو کسی ندی کے تالاب یا ندی میں بہا دینے کے ساتھ یہ تقریب ختم ہو جاتی ہے۔

عام خیال میں اننت چتردشی کے تہوار کو گنیش مورتی کو جل پرواہ کرنے کا تہوار سمجھا جاتا ہے لیکن اس کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ لوک کتھا کے مطابق اننت چتردشی اننت بھگوان کی پوجا کا دن ہوتا ہے۔ لہٰذا اننت بھگوان کی سواری بھی نکالی جاتی ہے اور [illegible]

قدیم کہانیوں کے مطابق جب پانڈو بنباس کا وقت گزار رہے تھے تو ایک دن بھگوان کرشن ان سے ملنے گئے۔ یدھشٹر نے بھگوان سے [illegible]

مصیبتوں سے نجات کا حل [illegible] اننت بھگوان کا برت ہے۔

کہانی کے مطابق شری کرشن جی نے اس برت کی اہمیت یوں بیان کی —

ست یگ میں سمنت نامی برہمن کی شیلا نام کی ایک بیٹی تھی جس کی ماں کی وفات کے بعد سمنت نے دوسری شادی کی۔ اس کی دوسری بیوی کا نام کرکشا تھا۔ شیلا جب اپنے پتی کے ہمراہ سسرال جا رہی تھی تو راستے میں اس نے سرخ کپڑے پہنے عورتوں کو دیکھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ اننت بھگوان کا برت ہے۔ شیلا نے بھی اننت بھگوان کی پوجا کی۔ جب وہ گھر پہنچی تو اس کا گھر مال سے بھرا تھا۔

ایک دن سشیلا کے پتی نے شیلا کے بازو سے اننت سوتر توڑ کر ندی میں پھینک دیا جس کے نتیجہ میں انہیں متعدد مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد میں وہ پچھتاوے کے ساتھ جنگلوں کی طرف چلا گیا۔ ایک دن وہ مایوسی کے عالم میں آتم ہتیا کرنے کے لئے ندی کے راستے بیٹھا تھا کہ اننت بھگوان ایک برہمن کے بھیس میں [illegible] اسے ایک گپھا میں لے جاکر درشن دیئے۔

اس کے مطابق آگے چل کر اننت بھگوان نے اس کو ۱۴ سال تک اننت برت رکھنے کو کہا۔ جس کے بعد اس کو ازسرنو خوشحالی کا [illegible] دیا۔ اس نے اننت بھگوان کی ہدایت پر برت رکھے جس کے نتیجہ میں اس کے تمام دکھ دور ہو گئے۔

Printed by BoltPDF (c) NCH Software. Free for non-commercial use only.